بسم اللہ الرحمن الرحیم

نظـــــرات

مبارک باد! روزے گئے تو عید آ گئی ، اپنے دامن میں خوشیوں کا خزانہ لئے ، ان روزہ داروں میں لٹانے کے لئے جو اپنے پروردگار کی خوشنودی کی خاطر سامان خورد و نوش کے ہوتے ہوئے اکل و شرب سے مسلسل ایک ماہ تک مجتنب رہے ۔ یہ خوشیاں صرف ان روزہ داروں کا مقسوم ہیں جنہوں نے ایمان اور اسلام کے تقاضے کے طور پر روزے رکھے اور ہر طرح سے روزے کے تقاضوں کو پورا کیا ۔ عید کی خوشی اس ریاضت کا پھل ہے جو روزہ دار مہینہ بھر کرتے رہے ۔ مبارک ہو کہ روزہ داروں کی محنت ٹھکانے لگی ۔ انہوں نے کامیابی کے ساتھ طہارت اور تزکیہ نفس کا وہ کورس پورا کر لیا جو قدم قدم پر مجاہدہ ریاضت اور نفس کشی کا طالب تھا ۔ روزہ دار سال کے گیارہ مہینے جن معمولات کے بلا روک ٹوک عادی رہے ان سے یکلخت رک کر مسلسل ۳۰ دن باز رہنا واقعہ ہے کہ بڑے ہی عزم و ہمت کا کام تھا ۔ وہ خوش ہوں ، خوشی ان کا حق ہے کہ ان کا رب ان سے راضی ہوا ، انہیں اس نے اپنے بندوں میں داخل کر لیا اور روز جزا انہیں اپنی جنت میں داخل کرنے کی خوشخبری سنادی ۔

مسلمان ارشاد خدا وندی کی تعمیل میں اور بھی کئی عبادتوں کے خوگر ہیں اور ان عبادتوں کی انجام دہی سے بھی انہیں دنیوی اور اخروی فائدے حاصل ہوتے ہیں ۔جس کے باعث انہیں روحانی خوشی کی لذت نصیب ہوتی ہے لیکن اس عبادت یعنی روزے کی خوشی میں جو کیفیت ہے اس کی بات ہی اور ہے ۔ روزے کی خاص خصوصیات کی وجہ سے ہی غالباً اسے یہ امتیاز حاصل ہے کہ اس کی تکمیل کے بعد کا دن مسلمانوں کے لئے ایک اجتماعی تقریب کا دن